جناب پاول اگناتوف کو مسیحیت کے پھیلنے پر یقین ہے، مگر وہ اسلام کی پیش رفت کو طویل المیعاد خطرہ خیال کرتے ہیں۔

ویٹی کن: "پاکستان کو مذہبی امتیاز برتنے سے بچنا چاہیے۔" --- پوپ جان پال دوم

ویٹی کن میں متعین پاکستانی سفیر کو خطاب کرتے ہوئے پوپ جان پال دوم نے کہا کہ پاکستان جیسے نمایاں مسلم ملک کو اپنی کشادہ دلی کی روایت قائم رکھنا چاہیے اور مذہبی بنیاد پر امتیاز برتنے سے بچنا چاہیے۔ پوپ کا ۱۶ نومبر ۱۹۹۵ء کا یہ تبصرہ مسیحیوں کے خلاف اُن حالیہ مقدّمات کے بعد سامنے آیا ہے جن میں ماخوذ مسیحیوں کو قانون توہینِ رسالت کے تحت سزائے موت دی گئی تھی، جو بعد میں ختم کر دی گئی۔

پوپ نے کہا کہ مذہبی آزادی ایک ایسا حق ہے اور "اس قدر بنیادی ہے کہ یہ شہری حقوق سے پہلے آتا ہے۔ اس لیے حکّام کا فرض ہے کہ وہ اس کا دفاع کریں اور اس کی ضمانت دیں۔" اُنھوں نے کہا کہ پاکستان میں کشادہ دلی اور اختلاف رائے کے احترام کی جو روایت ہے، اِسے قائم رہنا چاہیے تاکہ غیر منصفانہ جانب داری اور امتیازی سلوک سے بچا جا سکے جِس میں مذہبی بنیادوں پر امتیازی رویّے بھی شامل ہیں۔"

پوپ جان پال دوم نے پاکستانی سفیر کو یاد دلایا کہ پاکستان نے اُن اعلانات پر دستخط کیے ہیں جو مذہبی آزادی کے لیے کیے گئے ہیں۔ ملک کی مسیحی اقلیت کو آزادیٔ مذہب حاصل ہونا چاہیے۔ "جب بھی عوامی رویّے یا قانونی نظام مسیحیوں کو تحفظ دینے میں ناکام ہوتا ہے تو مسیحی برادری کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔" جب کہ پوپ کے بقول، پاکستان کے کیتھولک مسیحیوں نے "وفاداری کے ساتھ مؤثر طور پر" اپنے وطن کی خدمت کی ہے۔ پاکستان کو بنیادی آزادیوں اور جمہوری آدرشوں کے راستے سے کبھی نہ ہٹنا چاہیے۔---

پاکستانی سفیر جناب ضیاء اصفہانی نے کہا کہ ملک کے تقریباً ساٹھ لاکھ [کذا] مسیحیوں کے ساتھ مسلمانانِ پاکستان کے اچھے تعلقات ہیں۔ انھوں نے قانون توہینِ رسالت کے تحت دائرہ شدہ مقدمات کا کوئی ذکر نہیں کیا۔ (رپورٹ: دی کرسچن وائس، کراچی - ۱۰ دسمبر ۱۹۹۵ء)